WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (پی۔ ایل۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ اے)

سوال: پی۔ ایل۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ اے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: پی۔ ایل۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ اے کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ ہوں۔

سوال: کیا ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ لوگوں میں رہنا ٹھیک ہے؟

جواب: جی ہاں۔ ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ شخص کے ساتھ کام کرنا، پڑھنا، رہنا، اور کھیلنا ٹھیک ہے۔ عام بچوں کا ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ بچوں کے ساتھ کھیلنا بھی ٹھیک ہے۔ ایچ آئی وی یا ایڈز کبھی بھی عام زندگی کے تعلقات سے نہیں پھیلتا جیسے ہاتھ ملانے سے، بوسہ دینے سے، ایک دوسرے کے کپڑے پہننے سے، غسل خانہ استعمال کرنے سے، پانی یا کھانا کھانے سے، یا ایسے ہی بہت سے کاموں سے۔آپ کو یہ بات یاد ہوگی کہ ایچ آئی وی صرف چار طرح کے مواد میں زندہ رہ سکتا ہے؛ جس میں خون، مردانہ جنسی مواد، زنانہ جنسی مواد، اور دودھ شامل ہیں۔اگر ان مواد کے علاوہ کوئی تعلق ہے تو اُس سے ایچ آئی وی کی منتقلی کا کوئی خطرہ نہیں۔ اکثر اوقات، یہی ایچ آئی وی یا ایڈز کے متاثر لوگ ہی ایچ آئی وی کے بارے میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں اور سماجی کارکن ہوتے ہیں۔ ایچ آئی وی سے متعلق اداروں کی کوششوں کی وجہ سے بہت سے ایچ آئی وی سے متعلق قوانین منظور ہوئے اور بہت سے حکومتی سطح پر تبدیلیاں بھی آئیں۔ وہ لوگ جو ایچ آئی وی سے متاثر ہیں ان کو دھتکارہ نہیں جانا چاہیے بلکہ ان کی مدد کرنی چاہیے، ان کو پیار کیا جانا چاہیے اور ان کی عزت کی جانی چاہیے۔

سوال: میں کس طرح ایچ آئی وی سے متاثر ہوسکتا ہوں؟

جواب: تین طریقوں سے یہ وائرس کسی کے بھی خون میں سرائیت کر سکتا ہے۔ پہلے نمبر پر وہ طریقہ ہے جس میں غیر حفاظتی جنسی تعلقات رکھا جائے، ان لوگوں کے ساتھ جن کو ایچ آئی وی یا ایڈز ہو، اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ یہ وائرس ان کے خون میں سرائیت کرچکا ہے۔ دوسرا وہ جو خون کا خون سے رابطے پر مشتعمل ہے، اس میں انجانے میں ایچ آئی وی یا ایڈز کے مریض کا خون منتقل ہوسکتا ہے۔ اس کی مثالیں خون کی خون سے منتقلی اور ایک دوسرے کی سوئیاں استعمال کرنا ہے(لیکن یہ بہت حد تک کم ہوچکا ہے)۔ آخری، ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ ماں سے بچہ میں وائرس کی منتقلی ہے۔

سوال: کیا خونی یا جنسی مواد کا جسم کی جِلدپر لگنے سے کچھ ہوتا ہے؟

جواب: اگر ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کا کسی بھی طرح کا مواد جِلد پر لگتا ہے، اس سے جراثیم آپ کے خون میں نہیں جاسکتا۔ یہ تو صرف اُس وقت ہوتا ہے جب اس مواد کا خون سے کوئی میل ہوتا ہے۔ ہماری جلد تو ہماری حفاظت کرتی ہے۔ وائرس تو صرف خون سے براہ راست داخل ہوسکتا ہے۔

سوال: مجھے کیا احتیاطیں برتنا چاہیے؟

جواب: ایچ آئی وی کی منتقلی سے بچنے کے لئے بہت ساری احتیاطی تدابیر اپنائی جاسکتی ہیں-یہ تدابیر زیادہ تر ان لوگوں کے لئے ہیں جو ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں-جب بھی کسی مریض کے جسمی مواد کو اٹھانا ہو یا صاف کرنا ہو، تو اُن کو لیٹکس کے دستانے (Latex Gloves) پہننے چاہیے-اس کے بعد مواد جہاں پڑا ہو اس جگہ کو بلیچ سے جراثیم کشی کی جانی چاہیے۔ جس کپڑے یا کاغذ سے صفائی کی گئی ہو اُس کو اچھی طرح ختم کروانا چاہیے۔ اس طرح کی چیزوں کو پہلے ایک پلاسٹک کی تھیلی میں، پھر کسی بند ڈبّے میں ڈال کر پھیکنا چاہیے۔ آخر میں جب دستانے اتارے جائیں تو ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھونے چاہیے۔